لوہے کی تار ناپاک ہوجائے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

تار جس پر کپڑے سکھائے جاتے ہیں وہ لوہے کی ہے۔ اگر وہ ناپاک ہوجائے تو اس کو پاک کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لوہے کی تار اگر زنگ آلود بھی نہ ہو اور نہ اس پر نقش ونگار ہوں تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے بھی پاک ہوجاتی ہے، دھونے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر زنگ آلود ہو یا اس پر نقش ونگار ہوں تو ایسی صورت میں بغیر دھوئے پاک نہ ہوگی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے

”إذا وقع على الحديد الصقيل الغير الخشن كالسيف والسكين والمرآة ونحوها نجاسة من غير أن يموه بها فكما يطهر بالغسل يطهر بالمسح بخرقة طاهرة. هكذا في المحيط ولا فرق بين الرطب واليابس ولا بين ماله جرم وما لا جرم له. كذا في التبيين وهو المختار للفتوى. كذا في العناية ولو كان خشنا أو منقوشا لا يطهر بالمسح. كذا في التبيين“

ترجمہ: اگر لوہے کی چیز جیسے تلوار، چھری، آئینہ اور اس جیسی چیزوں پر، جو ہموار ہو اور کھردری نہ ہو، کوئی نجاست لگ جائے بغیر اس کے کہ اس پر ملمع سازی کی گئی ہو، تو جیسے وہ دھونے سے پاک ہوجاتی ہے، ویسے ہی کسی پاک کپڑے سے پونچھنے سے بھی پاک ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی المحیط میں ہے۔ اس میں تر وخشک، اور جس چیز کا جرم ہو یا نہ ہو، ان کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ ایسا ہی التبیین میں ہے، اور یہی فتویٰ کے لیے پسندیدہ قول ہے۔ ایسا ہی العنایہ میں ہے اور اگر وہ چیز کھردری ہو یا اس پر نقش ونگار ہوں، تو صرف پونچھنے سے پاک نہیں ہوگی۔ ایسا ہی التبیین میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 43، مطبوعہ: بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش ونگار نجس ہوجائے، تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے پاک ہوجائے گی اور اس صورت میں نَجاست کے دَلدار یا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہوجاتی ہیں بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی

ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو دھونا ضروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ400، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4188

تاریخ اجراء: 14ربیع الاول1447ھ/08ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net